کسی فرض یا نفل نماز کیلئے ہمیشہ کچھ سورتیں خاص کر لینا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-627

تاریخ اجراء: 29جمادی الاخری 1446ھ /01جنوری 2025

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی فرض یا نفل نماز میں ہمیشہ کوئی خاص سورتیں پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ جیسے کسی فرض یا نفل نماز میں ہمیشہ سورہ اخلاص اور سورہ فلق کی تلاوت کرنا، اس کے علاوہ کوئی دوسری سورت نہ پڑھنا۔ نیز کیا امام و منفرد میں سے ہر ایک ایسا کر سکتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز میں ہمیشہ مخصوص آیات کا التزام کرنے کی چند صورتیں ہیں:

(۱) اگر نمازی محض اپنی آسانی کے لیے یا نمازی کو وہی سورتیں یاد ہوں، یا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت سے برکت حاصل کرنے کے لیے نماز میں معین سورتوں کی تلاوت کرے، تو کراہت نہیں ہوگی۔

(۲) امام کے لیے جہری نمازوں میں معینہ سورتوں کی قراءت بہر حال مکروہ ہے، ہاں اگر امام کبھی کبھار دوسری سورتوں کی تلاوت بھی کر لیا کرے، تو اب امام کے لیے جہری نمازوں میں بھی سورت کی تعیین میں کوئی کراہت نہیں ہوگی۔

(۳) اگر امام یا منفرد فرض یا سنت یا نفل کسی بھی نماز میں قرآن پاک کی کسی معین سورت کی تلاوت کو لازم و ضروری سمجھ کر پڑھے، تو مکروہ تحریمی ناجائز و گناہ ہے، لیکن یہ صورت بہت قلیل و نادر ہے۔

چنانچہ حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار میں ہے: ”(ويكره التعيين) لما فيه من هجر الباقي وايهام التفضيل والكل من حيث انه كلام الله واحد، والظاهر انها كراهة تحريمية لاطلاقها ومحلها اذا كان حافظاً غير ماعينه، أما اذا كان لا يحفظ الا ماعين أو كان أسهل عليه من غيره أو قرأه للتبرك بقراءته صلى

اللہ علیہ وسلم فلا کراھۃ، وکراھۃ التعیین للامام والمنفرد فی الفرض وغیرہ کمافی البحر“ترجمہ: اور تعیین مکروہ ہے، کیونکہ اس میں قرآن کو چھوڑنا اور فضیلت کا وہم دلانا ہے، حالانکہ سب کا سب اس اعتبار سے کہ وہ اللہ کا کلام ہے، ایک ہی چیز ہے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ کراہت تحریمی ہے، اس کے مطلق ہونے کی وجہ سے اور اس کا محل تو وہ یہ ہے کہ جب نمازی کو معین کی جانے والی سورت کے علاوہ بھی کچھ یاد ہو، بہر حال جب اسے معینہ سورت ہی یاد ہو، یا وہ اس پر دوسری سورتوں کے مقابلے میں آسان ہو یا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت سے برکت حاصل کرنے کے لیے اس کی تلاوت کرے، تو کوئی کراہت نہیں، اور تعیین کی کراہت امام اور منفرد (دونوں کے لیے ہے) اور فرض اور اس کے علاوہ نمازوں میں ہے، جیسا کہ بحر الرائق میں ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، جلد2، صفحہ298، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net